میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

28اپریل2018

پریس ریلیز

جامعہ میں سائنس تھیم کوآرڈینیٹرز کے لئے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں چھتیسواں بین الاقوامی جیولوجیکل کانگریس دوروزہ کا ورکشاپ آج خیر وخوبی کے ساتھ انجام کو پہنچا۔اس اجلاس کا مقصد کوآرڈی نیٹر کے ساتھ اشتراک اور جیوسائنس سے متعلق پریشانیوں اور ان کا حل تلاش کرنا تھا۔

اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ یہ ہم سب کے لئے قابل فخر بات ہے کہ سائنس پروگرام کمیٹی نے اپنے چھتیسویں اجلاس کا کوآرڈینیٹنگ پروگرام جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقد کیا۔انھوں نے کہا کہ ایشائی ممالک میں ہندوستان وہ واحد ملک ہے جسے دوسری مرتبہ اس عظیم الشان کانگریس کی میزبانی کا موقع ملا۔انھوں نے ماہرین ارضیات اور اس سے منسلکہ سائندانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملکر کام کرنے کی ترغیب دی۔

پدم شری پروفیسر وی ایم ڈمری نے بھی اس پر خوشی کا اظہار کیا تاہم انھوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے لئے یہ ایک نادر موقع ہے کہ وہ اپنی ارضی اور اس قسم کی دیگر سائنسی تحقیقات اور صلاحیتوں کا لوہا منوائے۔

ڈاکٹر پی آر گولانی،سکریٹری جنرل چھتیسواں بین الاقوامی جیولوجیکل کانگریس نے کانگریس میں پیش کئے جانے والی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالی۔

ہر تھیم کے کوآرڈینیٹرز نے اپنے ایکشن پلان کے بارے میں بتایا،خیال رہے کہ اسبین الاقوامی جیولوجیکل کانگریس کے لئے تقریبا بیالیس تھیم ہیں جس میں جیوسائنس سے متعلق تقریبا ساری چیزوں کو سمیٹ لیا گیا ہے۔

اس موقع پر پدم شری پروفیسر ہرش گپتا، ڈاکٹر ایس کے اچاریہ، سابق ڈی جی، جی ایس آئی پروفیسر مکھوا پادھائے کلکتہ یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر ایم دیب، پروفیسر ڈی ایم بنرجی اور پریسی ڈنسی یونیورسٹی کے پروفیسر اے پی روئے موجود تھے،جس میں انھوں نے بھی اپنی باتیں رکھیں۔

یہ پروگرام حکومت ہند کے وزارت برائے معدنیات وزمینی سائنس اور انڈین نیشنل سائنس اکیڈمی اشتراک سے عمل میں آیا۔جس میں پڑوسی ممالک بنگلہ دیش، نیپال، پاکستان اور سری لنکا کے نمائندگان بھی موجود تھے۔بتادیں کہ یہ اکانگریس 2020 میں اسٹریلیا میں منعقد ہورہا ہے،اس قبل بائسواں اجلاس 1964 ہندوستان میں منعقد ہوا تھا۔

جاری کردہ:

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com